ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین کی جانب سے ہنزہ گوجال کے متاثرین کیلئے فوری طور پردس لاکھ روپے مالیت کی امداد کا اعلان

ہنزہ گوجال کے متاثرین کی امداد کیلئے فوری طور پرغذائی اجناس اور دیگرامدادی سامان روانہ کی جائیں اور متاثرین کی ہرممکن مدد کی جائے۔الطاف حسین کی رابطہ کمیٹی کو ہدایت

دیگر دیہات کوتباہی سے بچانے کیلئے جنگی بنیادوں پرتمام ممکنہ اقدامات کئے جائیں،تباہ حال دیہات کے بچوں کے اسکولوں کی فیسیں معاف کی جائیں۔ الطاف حسین کا حکومت سے مطالبہ

لندن۔۔۔ 12 مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ہنزہ گوجال کے متاثرین کیلئے فوری طور پردس لاکھ روپے مالیت کی امداد کا اعلان کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے ہنزہ میں لینڈسلائیڈنگ کے باعث بننے والی مصنوعی جھیل کے نتیجے میں دوگاؤں آئین آباد اورشش کٹ پہلے ہی تباہ ہوچکے ہیں اوراب مزید دیہات کوتباہی کا سامنا ہے اوروہاں کے عوام شدید خطرات اورمشکلات سے دوچار ہیں۔انہوں نے تباہ ہونے والے دیہات کے متاثرین کی حکومتی سطح پرمناسب امداد نہ کئے جانے پرسخت افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے ہنزہ گوجال کے متاثرین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین کیلئے فوری طور پردس لاکھ روپے مالیت کی امداد کا اعلان کیا اورایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ وہ ہنزہ گوجال کے متاثرین کی امداد کیلئے فوری طور پرغذائی اجناس اور دیگرامدادی سامان روانہ کریں اورمتاثرین کی ہرممکن مدد کریں۔جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ہنزہ گوجال کے دیگر دیہات کوتباہی سے بچانے کیلئے جنگی بنیادوں پرتمام ممکنہ اقدامات کئے جائیں،متاثرین کی ہرطرح سے امداد کی جائے،تباہ حال دیہات کے بچوں کے اسکولوں کی فیسیں معاف کی جائیں۔

حیدرآباد ضلع کے بارے میں مخدوم امین فہیم کا بیان انتہائی غیرمناسب اورغیرحقیقت پسندانہ ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار

حیدرآباد کے عوام کے احساسات وجذبات اورامنگوں کی ترجمانی تو قائد تحریک الطاف حسین اورایم کیوایم کررہے ہیں،مخدوم امین فہیم کونسے عوام کی بات کررہے ہیں؟

حیدرآباد کے ضلع اورتعلقہ ناظمین کے ساتھ ساتھ ٹنڈوالہ یار،ٹنڈومحمد خان اورمٹیاری کے سابقہ ضلع ناظمین اور کونسلرز بھی حیدرآباد ضلع کی پرانی حیثیت بحال کرنے کے خلاف ہیں

صدرمملکت آصف زرداری اوروزیراعظم یوسف رضاگیلانی کی جانب سے حیدرآباد ضلع کی موجودہ حیثیت برقرار رکھنے کی یقین دہانی کے بعد مخدوم امین فہیم کی جانب سے اس معاملے کو پھرچھیڑنا افسوسناک ہے

لندن۔۔۔ 12 مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے صدراوروفاقی وزیرمخدوم امین فہیم کی جانب سے حیدرآباد ضلع کی حیثیت کے بارے میں آج دیا گیا بیان انتہائی غیرمناسب اورغیرحقیقت پسندانہ ہے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ مخدوم امین فہیم نے آج حیدرآباد ضلع کی حیثیت کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ افسوسناک ہیں،مخدوم امین فہیم کوحیدرآباد ضلع کی پرانی حیثیت بحال کرنے کی بات کرنے سے پہلے حیدرآباد کے عوام میں جاکران کے خیالات اوراحساسات وجذبات معلوم کرنا چاہیے تھے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک حیدرآباد کے عوام کے احساسات وجذبات اورامنگوں کی ترجمانی تو قائد تحریک جناب الطاف حسین اورایم کیوایم کررہے ہیں لیکن مخدوم امین فہیم کونسے عوام کی بات کررہے ہیں؟ کیا حیدرآباد کے ضلع اورتعلقہ ناظمین کے ساتھ ساتھ ٹنڈوالہ یار،ٹنڈومحمد خان اورمٹیاری کے سابقہ ضلع ناظمین اورکونسلروں نے حیدرآباد ضلع کی پرانی حیثیت بحال کرنے کے خلاف جن خیالات اورجذبات کا اظہار کیا ہے کیا وہ مخدوم امین فہیم کی نظر سے نہیں گزرے؟عوام کی اکثریت کیا چاہتی ہے وہ سب کے سامنے واضح ہے لیکن اسکے باوجود حیدرآباد ضلع کی موجودہ حیثیت ختم کرنے کی بات کرنا قطعی طور پرغیرمناسب اورسمجھ سے بالاتر ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ حیدرآباد ضلع کی پرانی حیثیت بحال کرانے سے پہلے مخدوم امین فہیم کو پیپلزپارٹی میں اپنی حیثیت بحال کرانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ صدرمملکت آصف زرداری اوروزیراعظم یوسف رضاگیلانی کی جانب سے حیدرآباد ضلع کی موجودہ حیثیت برقرار رکھنے کی یقین دہانی کے بعد مخدوم امین فہیم کی جانب سے اس معاملے کو پھرچھیڑنا

افسوسناک ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ملک پہلے ہی طرح طرح کے مسائل ،مشکلات اور خطرات میں گھرا ہوا ہے لہٰذا پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کو نئے نئے تنازعات پیدا کرنے سے گریز کرنا چاہیے اورعوام کے مسائل کے حل پر توجہ دینا چاہیے۔

ایم کیوایم کے تحت سانحہ 12 مئی کے شہداء کی تیسری برسی منائی گئی

کراچی۔۔۔12مئی2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت سانحہ 12 مئی 2007ء کے حق پرست شہداء کی تیسری برسی خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی اور 12 مئی کے تمام شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور شہداء کوزبردست خراج عقیدت وسلام عقیدت پیش کیا گیا۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرانیس احمد قائمخانی ،اراکین رابطہ کمیٹی کنور خالد یونس،ڈاکٹر نصرت ،وسیم آفتاب ،سلیم تاجک ،سیف یارخان اور آنسہ ممتاز انوار ،حق پرست صوبائی وزراء،مشیران ،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی ،سابقہ بلدیاتی قیادت کے ناظمین ،نائب ناظمین ،کونسلرز ،ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے ارکان ،ایم کیوایم کے مختلف سیکٹرز ویونٹس کمیٹیوں کے ذمہ داران ،کارکنان کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہمدرد افراد کے علاوہ ایم کیوایم 14 شہید کارکنان کے سوگوار اہل خانہ ودیگر عزیزو اقارب نے بڑی میں شرکت کی اور شہداء 12 مئی کی ارواح ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کرکی اور ان کی مغفرت ،بلند درجات ،سوگواران کے صبر ،سانحہ میں ملوث دہشت گردوں کی گرفتاری ،تحریک کے خلاف سازشوں کے خاتمے اور قائد تحریک الطاف حسین کی درازی عمرصحت وتندرستی کیلئے دعائیں کی گئی اور تمام شہداء کو تمام شہداء کو خراج عقیدت وسلام عقیدت پیش کیا۔واضح رہے کہ 12 مئی 2007 کو شہر کراچی کو آگ وخون میں نہانے کیلئے جدید خودکار ہتھیاروں سے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کی پر امن ریلیوں پر اندھادھند فائرنگ کا سلسلہ شروع کردیا تھا جس کے نتیجے میں ایم کیوایم کے 14 کارکنان عمر رحمان ولدگل فراز ،ارشادخان ملنگ ولد عبدالملوک ،فداخان ولد قادرخان ،اسلم پرویز ولد حبیب ،رضوان شمیم ولد شمیم اللہ ،بابر چنگیزی ولد جمیل احمد خان ،جہانزیب علیم ،عامراور شہباز خان ولد غلام مصطفٰے کے علاوہ دیگر کارکنان وہمدرد شہید ہوگئے تھے جبکہ فائرنگ کے نتیجے میں ریلیوں میں شریک متعدد خواتین ،بچیاں ،بچے ،بزرگ اور نوجوان شدید زخمی بھی ہوئے تھے۔

پنجاب میں خواتین کے ساتھ زیادتی کے واقعات کارونما ہونا مہذب معاشرے پر دھبہ ہیں ،ارکان رابطہ کمیٹی منڈی بہاؤالدین میں خاتون کوزیادتی کا نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت

لاہور۔۔۔12مئی2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان افتخار اکبر رندھاوا اور ڈاکٹر علی حسین نے منڈی بہاؤالدین میں 3 بچوں کی ماں سے بااثر فرد کی زیادتی کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور صوبہ پنجاب کے مختلف شہروں ودیہاتوں میں خواتین کے ساتھ رونما ہونے والے افسوسناک واقعات کو پنجاب حکومت اور انتظامیہ کی کھلی ناکامی قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ خواتین کے ساتھ زیادتی سمیت دیگر وحشیانہ واقعات میں ملوث عناصر قانون کی گرفت سے محفوظ رہتے ہیں جس کے باعث وہ اپنے آپ کو آئین وقانون سے ماورا تصور کررہے ہیں۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ پنجاب میں خواتین کے ساتھ زیادتی کے واقعات کا رونما ہونا مہذب معاشرے پر دھبہ ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔افتخار اکبر رندھاوا اور ڈاکٹر علی حسین نے گورنر پنجاب سلمان تاثیر اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ منڈی بہاؤالدین میں 3 بچوں کی ماں سے بااثر فرد کی زیادتی کا سختی سے نوٹس لیا جائے ،ایسے عناصر کو فی الفور قانون کی گرفت میں لیا جائے اور سخت سے سخت ترین سزادی جائے۔

کراچی سمیت ملک بھر میں بجلی کے سنگین بحران اور لوڈ شیڈنگ کا نوٹس لیا جائے، اراکین قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔12، مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے کراچی میں بجلی کے سنگین بحران اوراس کے نتیجے میں ہونیوالی طویل دورانیہ لوڈشیڈنگ سے شہریوں کو پانی کی فراہمی مکمل طور پر بند ہونے کے اندیشے پر سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے بحران اور لوڈشیڈنگ پر جلد قابو پایا جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی میں بجلی کا بحران روز بہ روز سنگین صورت اختیار کرتا جارہا ہے اوراس کے نتیجے میں لوڈشیڈنگ میں بھی اضافہ ہورہا ہے جس نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے ،لوڈشیڈنگ کے خلاف عوام کا احتجاج بڑھ رہا ہے اور وہ مشتعل ہورہے ہیں جبکہ بجلی کی لوڈشیڈنگ سے شہریوں کو پانی کی فراہمی بھی مکمل طور پر بند ہوکر رہ گئی ہے اور صنعتی وتجارتی سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب شہریوں کو بجلی کی لوڈشیڈنگ کا سامنا ہے اور انہیں پانی کی ترسیل میں بھی مشکلات لاحق ہیں جبکہ دوسری جانب بجلی کے نرخوں میں ہر ماہ اضافہ کرکے شہریوں پر اضافی بوجھ بھی ڈالا جارہا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات بھی تشویش ناک ہے کہ حسکو سے کراچی کو ملنے والی 600 میگاواٹ بجلی میں 300 میگاواٹ کی کٹوتی کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی نے نجکاری کے وقت یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ بجلی کی پیداوار میں اضافے کیلئے سرمایہ کاری کرے گی تاہم تمام تریقین دہانیوں کے باوجود بھی کہیں کوئی سرمایہ کاری نہیں کی گئی بلکہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کے پاس فرنس آئل خریدنے کیلئے پیسہ نہیں ہیں اور وہ شہریوں کو اضافی بل بھیج کر شہریوں پر مالی بوجھ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پاکستان کا معاشی حب ہے جو قومی خزانے میں ستر فیصد سے زائد ریونیو جمع کرواتا ہے اوراس شہر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ شہر کا انہوں نے کہا کہ ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ حکومت بجلی کے بحران پر قابو پانے کیلئے مستقل بنیادوں پر اقدامات کرتی اور بجلی کی پیداوار بڑھاتی تاکہ گرمی میں بلبلائے عوام سکون کی زندگی میسر آتی اور صنعتی وتجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا۔ حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر پانی وبجلی راجہ پرویز اشرف سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی سمیت ملک بھر میں بجلی کے بحران پر قابو پانے اور لوڈشیڈنگ کے خاتمے کیلئے عارضی اقدامات کی جگہ جنگی بنیادوں پر ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔

☆☆☆☆☆